



محدث فتویٰ
ISLAMIC RESEARCH COUNCIL

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا اسلام میں مختلف طریق اور سلسلے موجود ہیں؟ مثلاً شاذیہ، نقویہ وغیرہ اگر یہ طریقے صحیح ہیں تو اس کی دلیل کیا ہے؟ اور اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کا کیا مطلب ہے؟

وَأَنَّ بِذَٰصِرَاطٍ مُّسْتَقِيمًا تَبَيَّنُوا وَلَا تَقْبَلُوا الشُّبُهَاتِ فَتَفْزُقُوا بِحُجْمٍ عَنْ سَبِيلِهِ ذَلِكُمْ وَضَعْنَا لَكُمْ لَعْنَكُمْ تَتَّقُونَ ۝۱۵۳... الانعام

”اور یہ میرا راستہ ہے بالکل سیدھا لہذا اس کی پیروی کرو اور (دوسرے) راستوں پر نہ چلنا ورنہ وہ تمہیں اس (اللہ) کے راستے سے جدا کر دیں گے۔ اس نے تمہیں یہ نصیحت کی ہے تاکہ تم بچو۔“

اور اس آیت کا کیا مطلب ہے:

وَعَلَى اللَّهِ قَصْدُ السَّبِيلِ وَمِنْهَا جَائِزٌ وَلَوْ شَاءَ لَنَدَّكُمْ عَنْ سَبِيلِهِ ۝۹... النحل

”اور اللہ تک سیدھی راہ پہنچتی ہے اور بعض راہیں ٹیڑھی ہیں اگر وہ چاہتا ہے تو تم سب کو ہدایت دے دیتا۔“

اللہ کا راستہ کون سا ہے؟ اور اس سے ہٹانے والی راہیں کون سی ہیں؟ اس حدیث کا کیا مطلب ہے جو عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ایک خط لکھنا اور فرمایا: ”ہذا سبیل الرشید“ یہ ہدایت کا راستہ ہے۔ پھر وائیں باقی کئی لکیریں لکھیں اور فرمایا:

(هَذَا سُبُلٌ عَلَى كُلِّ سَبِيلٍ مِّنْهُمَا شَيْطَانٌ يَدْعُو إِلَيْهِ)

یہ راہیں ہیں ان میں سے ہر راہ پر ایک شیطان ہے جو اپنی طرف بلاتا ہے۔“

الحجاب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد

مذکورہ بالا طریق یا اس طرح کے دوسرے سلسلے اسلام میں نہیں پائے جاتے۔ اسلام میں وہی کچھ موجود ہے جو سوال میں مذکور آیتوں اور حدیثوں سے ثابت ہوتا ہے اس کی تائید دیگر احادیث سے بھی ہوتی ہے۔ ارشاد نبویؐ:

(اِفْتَرَقَتِ الْيَهُودُ عَلَى اَحَدِي وَسَبْعِينَ فِرْقَةً وَافْتَرَقَتِ النَّصَارَى عَلَى اِثْنَتَيْنِ وَسَبْعِينَ فِرْقَةً وَاسْتَفْتَرَقَتْ هَذِهِ الْاُمَّةُ عَلَى ثَلَاثٍ وَسَبْعِينَ فِرْقَةً كُلُّهَا فِي النَّارِ اِلَّا وَاحِدَةً قَلِيلٌ مِّنْ هِيَ يَارَسُوْلُ اللّٰهِ قَالَ: مَنْ كَانَ عَلٰى مِثْلِ مَا تَأْتَا عَلَیْهِ الْيَوْمَ وَاسْتَحْبَانِيْ)

وہ کون لوگ ہیں؟ ارشاد: ”a یہودی اکثر فرقوں میں تقسیم ہو گئے، عیسائی بہتر فرقوں میں تقسیم ہو گئے۔ اور میری امت تتر فرقوں میں تقسیم ہو جائے گی ایک کے سوا وہ بھی سب فرقے جہنم میں جائیں گے عرض کی ”یا رسول اللہ“ فرمایا: ”جو اس طریقے پر ہو جس پر میں اور آپ کے صحابہ ہیں۔“

اور ارشاد ہے:

(لَا تَزَالُ طَائِفَةٌ مِّنْ اُمَّتِيْ عَلٰى اَنْتَهِیْ مَنْصُوْرَةٌ لَا يَضُرُّهُمْ مِّنْ خُدَّ لَعْنٍ وَلَا مَنْ خَا لَفَعْنُ حَتّٰی يَأْتِيَ اَمْرُ اللّٰهِ وَهُمْ عَلٰى ذٰلِكَ)

”میری امت میں سے ایک جماعت کی (اللہ کی طرف سے) مدد ہوتی رہے گی ان کی مدد نہ کرنے والا یا ان کی مخالفت کرنے والا ان کو نقصان نہ پہنچائے گا۔ حتیٰ کہ اللہ کا حکم آجائے گا اور وہ اسی حال میں ہوں گے۔“

حق کا راستہ یہی ہے قرآن مجید اور صحیح صریح احادیث نبویہ کی اتباع کی جائے۔ یہی سیدھا راستہ ہے۔ حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما کی حدیث میں جس سیدھی لکیر کا ذکر ہے اسے بھی یہی مراد ہے صحابہ کرام اور سلف صالحین اسی راہ پر گامزن رہے۔ اس کے علاوہ جتنے بھی فرقے یا طرق وغیرہ ہیں وہ ان ”سبیل“ میں شامل ہیں جن کا ذکر اس آیت کریمہ میں ہے۔

وَلَا تَقْبَلُوا الشُّبُهَاتِ فَتَفْزُقُوا بِحُجْمٍ عَنْ سَبِيلِهِ ۝۱۵۳... الانعام

”سبیل (غلط راہوں) پر نہ چلنا ورنہ وہ تمہیں اللہ کی راہ سے دور ہٹا دیں گی۔“

فتاوى دار السلام

ج 1

محدث فتوى

